سوال

(163)چرم عقیقہ یاچرم قربانی اپنے ہاتھ سے خرچ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غلہ عشر یا فطر۔ یاچرم عقیقہ یاچرم قربانی اپنے اپنے ہاتھ سے خرچ کرنا جائز ہے۔ یا نہیں؟ اگرچہ سردار بھی بطور نام نہاد (مسن بزرگ جوکہ موجود ہوں) کیاان کی اجازت اور مشورے سے خرچ کیا جائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقررہ سردار کی بعیت کے وقت چرم قربانی وغیرہ کا انتظام اگر اس کے ہاتھ میں دیا گیا ہے۔ اور سب بیعت کنندوں نے تسلیم کیا ہے۔ تو اس کی معرفت خرچ کرنا چاہیے۔ اوراگر سردار یا امیر کوئی نہیں۔ تو خود تقسیم کرسکتا ہے۔ لحدیث ان لم یکن امیر الحدیث

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 287

محدث فتویٰ